© rasailojaraid.com

مسیحیت کے پرچار کے لیے پاپائی مشن تنظیموں کا امدادی فنڈ

جون ۱۹۹۴ء میں Pontifical Mission Societies (پاپائی مشن تنظیمیں) کے قومی ڈائریکٹروں کا اجلاس روم میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا مقصد تحریک کی ضروریات کے مطابق مختلف تنظیموں کے درمیان تبشیری مقاصد کے لیے جمع ہونے والے "عالمی فنڈ" کو تقسیم کرنا تھا۔ اجلاس کے ایجنڈے میں مشنری تعاون کے لیے دینیاتی امور پر بحث بھی شامل تھی۔ خود اس تنظیم کی تاریخی اور دینیاتی اساس، نیز اس کے قومی ڈائریکٹروں کے کردار اور فرائض پر غور و فکر بھی شامل تھا۔

"جماعت برائے تبشیرِ اقوام" (Congregation for the Evangelization of People) کے رہنما کارڈینل جوزف ٹامکو نے افتتاحی نشست میں کہا کہ "مشن انسانیت کی نجات کے لیے خدائی کام" ہے جس کی انجام دہی کے لیے ہمیں باہم تعاون کے لیے پکارا گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ایک نئی دنیا، نئے انسان اور ایک نئی تہذیب کے لیے ذمہ داری اٹھانے کے مترادف ہے۔ "مشن کے انجیلی تصوّر کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ "مشنری عملیت جو ہمیں اپنے ممالک سے باہر جا کر کام کرنے پر آمادہ کرتی ہے، اس میں مسیحیت کی شہادت مکالمہ، دوسری تہذیبوں کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا، ہم آہنگ پیش رفت اور ذرائع ابلاغ کا بھرپور استعمال سب کچھ شامل ہے۔"

(Pontifical Mission Societies) کے جنرل سیکرٹری نے پوری تفصیل سے اپنی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ "جس تیزی سے چرچ ترقی کر رہا ہے، اس نسبت سے ہماری آمدنی میں اضافہ نہیں ہوا۔ گذشتہ سال ۱۱ نئے ڈایوسیس بنائے گئے، ۱۴ نئے الٰہیاتی مدارس کھولے گئے اور مختلف علاقوں میں کلیسیائی کام پھیلایا گیا۔ اس پیش رفت کی روشنی میں مزید عمومی فنڈ، چرچ کی تنظیم اور اجلاسوں کے انعقاد کی ضرورت ہے۔"

بتایا گیا کہ ۱۹۹۳ء میں تقسیم کے لیے ۱۲۵۵۵۸۳۰۵ ڈالر کی رقم بطور عمومی فنڈ دستیاب تھی جس میں سے ۴۸،۰۹۷، ۴۴، ۳ ڈالر ۱۷۷۰۰۸۲۹ ڈالر "پیٹرا پاسل سوسائٹی"، "مشرقی کلیسیاؤں کی جماعت اور "کمیشن برائے لاطینی امریکہ" سے حاصل ہوئی تھی۔ مزید ۷۹،۲۰۷، ۳۴۰۹، ۷ ڈالر کی رقم بطور خصوصی امداد موجود تھی۔ یہ رقم اس طرح تقسیم کی گئی۔

افریقہ	۱۲۱،۴۱،۰۹،۴ ڈالر	۵۵٫۷۷ فیصد
امریکہ	۶۸۳،۴۲،۵۷ ڈالر	۷٫۸۲ فیصد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایشیا	۶۲۱،۰۶،۲۴،۲ڈالر	۳۰٫۵۳فیصد
یورپ	۵۷۶،۴۰،۱۹،۱ڈالر	۲۶٫۶۴فیصد
آسٹریلیا و ملحقہ جزائر	۱۹۸،۷۸،۲۳	ڈالر ۳٫۲۴فیصد

جریدہ "فیڈز" کی اطلاع کے مطابق ان امدادی رقوم کا سب سے اہم حصہ (خصوصی امداد کا ۸۲٫۹۱ فیصد یا کل امداد کا ۴۸٫۴۸ فیصد) پادریوں سے متعلق معاملات، دینیاتی معلّموں کی تیاری، عمارتوں کی تعمیر و مرمت، ڈایوسیسی تنظیم وغیرہ پر خرچ ہوا۔

Holy Childhood Society کے سیکرٹری فادر جولیو بوٹیا نے اپنی سالانہ رپورٹ میں بتایا کہ مئی ۱۹۹۴ء تک ان کی تنظیم کی جانب سے "عالمی فنڈ" میں حسبِ ذیل رقوم دی گئیں۔

افریقہ	۶۷۸،۴۰،۷،۱ڈالر
شمالی امریکہ	۴۱،۷۴،۱۴،۱ڈالر
وسطی و جنوبی امریکہ	۰۱۲،۷۹،۲ڈالر
ایشیا	۸،۸۶،۹۹۰ڈالر
یورپ	۷۴۱،۳۶،۰۹،۱ڈالر
آسٹریلیا و ملحقہ جزائر	۰۷۷،۴۷،۲ڈالر
میزان	۲۵۹،۷۲،۳۹،۱ڈالر

[اعداد و شمار میں جہاں ڈالروں کے ساتھ سینٹ بتائے گئے ہیں، پچاس یا اس سے زیادہ سینٹ کو ایک ڈالر بنا دیا گیا ہے اور ۵۰ سینٹ سے کم کسر کو حذف کر دیا گیا ہے۔]

فادر بوٹیا نے جرمنی کے قومی دفاتر کا بطورِ خاص شکریہ ادا کیا جن کا مالی تعاون بیس لاکھ ڈالر تھا۔

(کرسچن۔ مسلم ریلیشیز نیوزلیٹر، لیسٹر، شمارہ ۴، ۱۹۹۴ء)

ایشیا

ملائیشیا: مسیحی برادری کے بارے میں ایک مسیحی فاضل کا نقطۂ نظر

ڈاکٹر پیٹرک سُکھدیو مشرقی لندن میں سینٹ اینڈریوز چرچ کے پادری اور ۱۹۸۰ء میں قائم کیے گئے بین الاقوامی ادارہ برائے مطالعۂ اسلام اور مسیحیت" کے ڈائریکٹر ہیں۔ یہ ادارہ اسلامی سرگرمیوں اور ان کی پیش رفت پر نظر رکھتا ہے، نیز لندن میں مسیحی مبشّرین کے لیے چار ہفتوں کے ایک اقامتی

© rasailojaraid.com